شیش محل روڈ لاہور سے ماخوذ ہے)۔
مصلحت کے سلسلے میں حسب ذیل اُمور پر سب کا اتفاق ہے۔

۱۔ شریعت کے تمام احکام مصالحت پر مبنی ہیں۔

۲۔ عبادات مثلاً وضو، تعداد صلوٰۃ و رکعات، ایام مخصوصہ میں صوم اور حج کی فرضیت یا بالفاظ دیگر مقادیر شرعیہ میں مصلحت مرسلہ بر بنائے احکام کی گنجائش تو کیا قیاس تک کی گنجائش نہیں (الاعتصام جلد ۲ ص ۱۲۰)

۳۔ اگر کسی مصلحت کے اعتبار کی شہادت شریعت کی کسی اصل خاص سے ملتی ہو تو وہ مقبول ہے اور اگر کسی مصلحت کے عدم اعتبار کی شہادت کسی اصل شرعی سے ملتی ہو تو وہ مردود ہے۔ (اصول التشریع الاسلامی از علی حسب اللہ صفحہ ۱۴۵، دار المعارف مصر)

(باقی)

تصحیح

ستمبر کے شمارہ میں ص ۱۷ پر شہدا کے متعلق سورۃ بقرہ کی آیت وَلَا تَقُوْلُوْا ...... لَا تَشْعُرُوْنَ میں یہ الفاظ زائد درج ہوتے ہیں: بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ - یہ الفاظ سورۃ آل عمران کی آیت لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ ...... الخ میں آتے ہیں۔